اُمید سے بھرپور خدا کی چھوٹی سی پیغمبر

وعظ 4 ستمبر 2022

2 سلاطین 5:1-17

پادری کرس سِکس

تعارف

پچھلے ہفتے ہم نے نعمان نامی ایک شخص کے بارے میں سیکھا جو زندگی میں کامیاب ہونے کے لیے عہدے، مال اور طاقت پر منحصر تھا۔ اس متکبر، خود کفیل ارامی جنرل نے عاجزی سیکھی اور فضل حاصل کیا۔ لیکن پہلے خدا کو نعمان کو تین طریقوں سے عاجزی سکھانی پڑی۔ کوڑھ کی بیماری ایک عاجزانہ مسئلہ تھا جسے نعمان حل نہیں کر سکتا تھا۔ نعمان تب عاجز تھا جب اسے ایک اجنبی نبی کی بات پر بھروسہ کرنا پڑا اور دریائے یردن میں اپنے آپ کو دھونا پڑا۔

تیسرا طریقہ جس سے خُدا نے نعمان کو عاجز کیا وہ ایک غیر ملکی لونڈی کو استعمال کر کے جواب فراہم کرنا ہے جو کوئی اور نہیں کر سکتا تھا۔ ہم نے اس لونڈی کے بارے میں پچھلے مختصر بات کی تھی۔ وہ اس کہانی میں دو چیزیں دیکھنے میں ہماری مدد کر سکتی ہے۔ سب سے پہلے، کوئی بھی خدا کے گھر سے باہر اتنا دور نہیں ہے کہ اسے اندر مدعو نہ کیا جا سکے۔ دوسرا، آپ میں سے ہر ایک خدا کے لیے کار آمد ہے، آپ جہاں بھی ہیں، اور جو بھی ہیں۔ آپ کو اپنے پڑوسی یا ساتھ کام کرنے والے کے مسائل کے جوابات/حل جاننے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ لڑکی کوڑھ کا علاج کرنے کا طریقہ نہیں جانتی تھی، لیکن وہ یہ جانتی تھی کہ نعمان کو کہاں اشارہ کرنا ہے: خداوندوں کے خداوند اور بادشاہوں کے بادشاہ کی طرف۔

مجھے امید ہے کہ آپ اس بے نام خادم لڑکی کی مثال سے حوصلہ افزائی حاصل کریں گے۔ مجھے امید ہے کہ وہ آپ کو اپنے آس پاس کے لوگوں کے ساتھ خدا کی امید کے پیغام کو بانٹنے کی دلیری دے گی۔ اس طرح خدا کی بادشاہی پھیلتی ہے۔ لوگ خدا کے خاندان میں تب آتے ہیں جب ہم انہیں خوشخبری سناتے ہیں۔ خدا ہی ہے جو شفا اور نئی زندگی دے سکتا ہے۔ لیکن خُدا ہمیں کھوئے ہوئے، تکلیف دہ اور ٹوٹے ہوئے لوگوں کو زندگی کے منبع (یسوع) کی طرف لانے/اشارہ کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے۔

اب آیئے خدا کے کلام کو پڑھیں، 2-سلاطین 5 سے:

1 اور شاہِ ارامؔ کے لشکر کا سردار نعمانؔ اپنے آقا کے نزدِیک معزّز و مکرّم شخص تھا کیونکہ خُداوند نے اُس کے وسِیلہ سے ارامؔ کو فتح بخشی تھی۔
وہ زبردست سُورما بھی تھا لیکن کوڑھی تھا۔
2 اور ارامی دَل باندھ کر نِکلے تھے اور اِسرائیلؔ کے مُلک میں سے ایک چھوٹی لڑکی کو اسیر کر کے لے آئے تھے۔ وہ نعمانؔ کی بیوی کی خِدمت کرتی تھی۔
3 اُس نے اپنی بی بی سے کہا کاش میرا آقا اُس نبی کے ہاں ہوتا جو سامرِیہؔ میں ہے
تو وہ اُسے اُس کے کوڑھ سے شفا دے دیتا۔”
4 سو کسی نے اندر جا کر اپنے مالک سے کہا وہ چھوکری جو اِسرائیلؔ کے مُلک کی ہے اَیسا اَیسا کہتی ہے۔”
5 سو ارامؔ کے بادشاہ نے کہا تُو جا اور میں شاہِ اِسرائیلؔ کو خط بھیجُوں گا۔
سو وہ روانہ ہُؤا اور دس قِنطار چاندی اور چھ ہزار مِثقال سونا اور دس جوڑے کپڑے اپنے ساتھ لے لئے۔

6 اور وہ اُس خط کو شاہِ اِسرائیل کے پاس لایا جِس کا مضمُون یہ تھا:
"کہ یہ نامہ جب تُجھ کو ملے تو جان لینا کہ میں نے اپنے خادِم نعمان کو تیرے پاس بھیجا ہے تاکہ تُو اُس کے کوڑھ سے اُسے شفا دے۔"
7 جب شاہِ اِسرائیل نے اُس خط کر پڑھا تو اپنے کپڑے پھاڑ کر کہا
"کیا میں خُدا ہُوں کہ ماروں اور جِلاؤُں جو یہ شخص ایک آدمی کو میرے پاس بھیجتا ہے کہ اُس کو کوڑھ سے شفا دُوں؟
سو اب ذرا غَور کرو۔ دیکھو کہ وہ کس طرح مُجھ سے جھگڑنے کا بہانہ ڈُھونڈتا ہے۔"
8 جب مردِ خُدا الیشع نے سُنا کہ شاہِ اِسرائیل نے اپنے کپڑے پھاڑے تو بادشاہ کو کہلا بھیجا تُو نے اپنے کپڑے کیوں پھاڑے؟
اب اُسے میرے پاس آنے دے اور وہ جان لے گا کہ اِسرائیل میں ایک نبی ہے۔"
9 سو نعمان اپنے گھوڑوں اور رتھوں سمیت آیا اور الیشع کے گھر کے دروازہ پر کھڑا ہُوا۔
10 اور الیشع نے ایک قاصد کی معرفت کہلا بھیجا جا اور یَردن میں سات بار غوطہ مار تو تیرا جِسم پِھر بحال ہو جائے گا اور تُو پاک صاف ہو گا۔
11 پر نعمان ناراض ہو کر چلا گیا اور کہنے لگا
" اور کہنے لگا مجھے گُمان تھا کہ وہ نِکل کر ضرُور میرے پاس آئے گا اور کھڑا ہو کر خُداوند اپنے خُدا سے دُعا کرے گا اور اُس جگہ کے اُوپر اپنا ہاتھ اِدھر اُدھر ہِلا کر کوڑھی کو شفا دے گا۔
12 کیا دمشق کے دریا ابانہ اور فرفر اِسرائیل کی سب ندیوں سے بڑھ کر نہیں ہیں؟
کیا میں ان میں دھو کر پاک نہیں ہو سکتا؟"
سو وہ مڑا اور بڑے قہر میں چلا گیا۔
13 تب اُس کے مُلازِم پاس آ کر اُس سے یُوں کہنے لگے اَے ہمارے باپ اگر وہ نبی کوئی بڑا کام کرنے کا حکم تُجھے دیتا تو کیا تُو اُسے نہ کرتا۔
پس جب وہ تُجھ سے کہتا ہے کہ نہا لے اور پاک صاف ہو جا تو کِتنا زیادہ اِسے ماننا چاہئِے؟
14 تب اُس نے اُتر کر مردِ خُدا کے کہنے کے مطابِق یَردن میں سات غوطے مارے اور اُس کا جِسم چھوٹے بچّے کے جِسم کی مانِند ہو گیا اور وہ پاک صاف ہُوا۔
15 پِھر وہ اپنی جلو کے سب لوگوں سمیت مردِ خُدا کے پاس لوٹا اور اُس کے سامنے کھڑا ہُوا
اور کہنے لگا، "کہ دیکھ اب میں نے جان لیا کہ اِسرائیل کو چھوڑ اور کہیں رُویِ زمین پر کوئی خُدا نہیں۔
17 تیرا خادِم اب سے آگے کو خُداوند کے سِوا کسی غَیر معبُود کے حضُور نہ تو سوختنی قُربانی نہ ذبیحہ چڑھائے گا۔

ہم ایک ساتھ یسعیاہ 40:8 پڑھتے ہیں:
"ہاں گھاس مرجھاتی ہے۔ پُھول کُملاتا ہے پر ہمارے خُدا کا کلام ابد تک قائم ہے۔"

آئیں مل کر دُعا کریں۔

آسمانی باپ، ہم تیرے پاس اِس لیے آئے ہیں کہ تو زندگی اور سچائی کا سرچشمہ ہے یسوع ہم تیری عبادت کرتے ہیں کیونکہ تُو رحم اور محبت سے بھرا ہُوا ہے۔ روح القدس ہمارے دلوں اور ذہنوں کو خُدا کے کلام سے تبدیل ہونے کے لیے کھول دے۔ آمین۔

ہماری کہانی آیات 1 اور 2 میں دو بالکل مختلف کرداروں سے شروع ہوتی ہے:
1 "اور شاہِ ارام کے لشکر کا سردار نعمان اپنے آقا کے نزدیک معزّز و مکرّم شخص تھا کیونکہ خُداوند نے اُس کے وسیلہ سے ارام کو فتح بخشی تھی۔
وہ زبردست سُورما بھی تھا لیکن کوڑھی تھا۔
2 اور ارامی دَل باندھ کر نِکلے تھے اور اِسرائیل کے ملک میں سے ایک چھوٹی لڑکی کو اسیر کر کے لے آئے تھے۔ وہ نعمان کی بیوی کی خِدمت کرتی تھی۔

ہم ایک چھوٹی سی لڑکی کو دیکھتے ہیں، شاید ایک نوجوان نوعمر، ارام کے طاقتور ملک میں سب سے طاقتور آدمیوں میں سے ایک کے لیے کام کر رہی ہے۔ ارامیوں کے ہاتھوں غلام بنائے گئے دوسرے ممالک کے لوگوں کی نسبت یہ لڑکی منفرد تھی۔ یہ لڑکی اسرائیل میں خدا کا کلام سن کر پلی بڑھی تھی۔ اس کی پرورش عہد کی اولاد کے طور پر ہوئی تھی۔

اس لیے اس کے پاس بہت سی وہی برکات تھیں جو عہد کے فرزندوں کو اس گرجہ گھر میں حاصل ہیں۔ جب یہاں بچے بپتسمہ لیتے ہیں، تو یہ ان کی زندگیوں میں خدا کے عہد کے وعدوں کی نشانی اور مہر ہے۔ وہ خدا کے کردار اور محبت کے بارے میں سن کر بڑے ہوتے ہیں۔ اس غلام لڑکی کا بھی یہی تجربہ تھا۔ یہ لڑکی اپنی جوانی میں فسح کی سالانہ تقریبات میں شرکت کرتی ہوگی۔ اس نے دنیا میں یہوواہ کے عظیم کاموں کے بارے میں سن رکھا ہے۔ اور پھر، جب وہ خود اپنے ملک سے دور بیگانے ملک میں تھی، تو وہ جانتی تھی کہ ایک نامختون جنرل کو اپنے خدا کے بارے میں کیا کہنا ہے۔

یہ دلچسپ بات ہے کہ اس کہانی میں عاجز لوگ وہ ہیں جو چیزوں کو صاف دیکھتے ہیں، اور طاقتور لوگ جو چیزوں کو غلط سمجھتے ہیں۔ نعمان کے خادم الیشع کی ہدایات پر عمل کرنے میں حکمت دیکھتے ہیں اور نرمی سے نعمان ایسا کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ نعمان اور اسرائیل کا بادشاہ احمق اور شکی ہیں، لیکن غلام لڑکی اور نعمان کے اپنے نوکر حکمت دیکھتے ہیں اور سچ بولتے ہیں۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم سب سچائی کے پیامبر بنیں اور اپنے اردگرد کے لوگوں کے لیے امید بنیں۔ آپ کو اپنے پڑوسی یا ساتھ کام کرنے والے کے مسائل کے جوابات جاننے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ لڑکی کوڑھ کا علاج نہیں جانتی تھی، لیکن وہ جانتی تھی کہ نعمان کو کہاں اشارہ کرنا ہے۔

وہ یقیناً دمشق میں نہیں رہنا چاہتی تھی۔ ہوسکتا ہے کہ آپ ڈی سی ایریا میں رہنے کے بارے میں پرجوش نہ ہوں۔ ہو سکتا ہے آپ کے شریک حیات کی نوکری آپ کو یہاں لے آئی ہو، یا آپ کے والدین۔ آپ میں سے کچھ اپنے ملک میں ظلم و ستم یا جنگ کی وجہ سے پناہ گزین کے طور پر آئے تھے۔ لیکن آپ یہاں حادثاتی طور پر نہیں ہیں۔ یہ چھوٹی بچی بھی حادثاتی طور پر نعمان کے گھر نہیں تھی۔

بچپن میں وہ یوسف کے بارے میں سن کر بڑی ہوئی ہے جیسے آج ہمارے بچے ایسا کرتے ہیں۔ یوسف کو ایک غلام کے طور پر مصر کی عجیب سرزمین پر لایا گیا تھا۔ یہ لڑکی جانتی تھی کہ اس کی غلامی میں بھی اس کا آسمانی باپ ہر چیز کو سنبھالنے والا ہے۔ وہ جانتی ہوگی کہ یوسف نے اپنے بھائیوں سے پیدائش 50:20 میں کیا کہا تھا۔

20 ”تُم نے تو مُجھ سے بدی کرنے کا اِرادہ کیا تھا لیکن خُدا نے اُسی سے نیکی کا قصد کیا
تاکہ بُہت سے لوگوں کی جان بچائے چُنانچہ آج کے دِن اَیسا ہی ہو رہا ہے۔“

اس نوجوان لڑکی کو یقیناً یاد تھا کہ یوسف نے مصری رہنماؤں کی عزت اور اعتماد کیسے حاصل کیا تھا۔ شاید اس نے یوسف کی مثال کی پیروی کی، اور اس طاقتور جنرل کی بیوی کی خدمت کرنے کا حق حاصل کیا۔ بہر حال، وہ ایک غلام تھی۔ شاید اس کے والدین اس کی گرفتاری کے دوران اس کی اپنی آنکھوں کے سامنے مارے دیئے گئے ہوں۔ یا شاید اس کے والدین بھی غلام بن گئے تھے۔ اس لڑکی کو اپنے خاندان اور وطن سے زبردستی جدا کیا گیا، کبھی واپس نہ آنے کے لیے۔ وہ پہلے ہی بہت کچھ کھو چکی تھی، لیکن بول کر وہ اور بھی کھو سکتی تھی۔ کیا ہوگا اگر نعمان اور اس کی بیوی نے فیصلہ کیا کہ وہ (چھوٹی لڑکی) نعمان کی بیماری کے بارے میں بات کرنے میں بہت زیادہ دلیر ہے/ کیا ہوگا اگر علاج کام نہیں کرتا ہے؟ وہ خطرے میں ہو سکتی ہے۔ وہ اپنی موجودہ ملازمت، یا یہاں تک کہ وہ ہلاک ہو سکتی ہے۔

ہوسکتا ہے کہ آپ کسی سے بات کرنے میں بہت ڈرتے ہوں۔ ہوسکتا ہے کہ آپ ڈرتے ہوں کہ آپ کیا کھو سکتے ہیں، شاید دوسروں کی دوستی یا عزت۔ لیکن آپ کے چاروں طرف ضرورت مند لوگ ہیں۔ ان میں سے کچھ غریب، کمزور اور لاچار ہیں۔ ایسے ضرورت مند لوگ بھی ہیں جو اپنی ضروریات کو اپنے اچھے کپڑوں اور آرام دہ زندگی کے پیچھے چھپاتے ہیں۔ نعمان جیسے لوگ جو زندگی کو کارآمد بنانے کے لیے عہدے، طاقت اور مال پر انحصار کرتے ہیں۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ کوئی کتنا ہی کامیاب نظر آتا ہے، یاد رکھیں کہ ہم سب کسی نہ کسی طرح اندر سے ٹوٹے ہوئے ہیں۔ کیا آپ اسکول، کام پر، اور پڑوس میں توجہ دیتے ہیں؟ آپ اپنے آس پاس کے ٹوٹے ہوئے لوگوں کے لیے پیغام رساں بن سکتے ہیں۔ لوگوں کے اتنے قریب ہوں کہ آپ ان کے دوست بنیں اور جانیں کہ انہیں کن تکالیف کا سامنا ہے۔ انہیں بدنی اور روحانی حقیقی شفا کے واحد منبع کے بارے میں بتائیں۔

اس لڑکی کو تب خدا پر یقین تھا جب زیادہ تر اسرائیل نے یہوواہ کی پرستش ترک کر دی تھی، اور غیر معبودوں کی پیروی میں پڑ گئے تھے۔ یہ لڑکی سچے خدا کے سچے نبی الیشع کے بارے میں

جانتی تھی جو نعمان کو ٹھیک کر سکتا ہے۔ افسوس کی بات ہے، اسرائیل کا بادشاہ اس پر یقین نہیں کرتا، حالانکہ اسے اپنے لوگوں کی خدا کی سچی عبادت میں رہنمائی کرنی تھی۔ اس کے بجائے، بادشاہ اپنے بچاؤ کے لیے بے یقینی اور خود غرضی کے ساتھ کام کرتا ہے۔ دمشق میں بہت دور، یہ نوجوان لڑکی ایک امید کی روشنی تھی جب اس نے اپنے دشمن سے محبت کرنے کا انتخاب کیا۔ وہ پیشین گوئی کرتی ہے جو پولس رومیوں 12:17-21 میں لکھتا ہے۔

17 ”بدی کے عوض کسی سے بدی نہ کرو۔
جو باتیں سب لوگوں کے نزدِیک اچھی ہیں اُن کی تدبیر کرو۔
18 جہاں تک ہو سکے تُم اپنی طرف سے سب آدمِیوں کے ساتھ میل مِلاپ رکھو۔
19 اَے عزِیزو! اپنا اِنتقام نہ لو...
20 بلکہ ”اگر تیرا دُشمن بُھوکا ہو تو اُس کو کھانا کِھلا۔ اگر پیاسا ہو تو اُسے پانی پِلا۔
21 بدی سے مغلوب نہ ہو بلکہ نیکی کے ذرِیعہ سے بدی پر غالِب آؤ۔“

یہ چھوٹی لڑکی اپنے مالک سے پیار کرتی ہے اور اس کے ساتھ اچھا سلوک کرتی ہے۔ وہ خود کو بچانے کے لیے خاموش رہ سکتی تھی۔ اور وہ نعمان کی طرف غصہ ہو سکتی تھی، فوج کا سربراہ جس نے اسے غلام بنا کر پکڑا تھا۔ وہ بھی شاید اس کے دکھ کے باعث لطف اندوز ہوتی۔ اگر میں اس کی جگہ ہوتا تو میں نعمان سے ناراض اور خدا کے طرف تلخ ہو سکتا تھا جس نے مجھے غلامی میں گرنے کی اجازت دی۔ پھر بھی وہ اپنے خُدا کی قدرت کی گواہی دیتے ہوئے ہمت کے ساتھ بولتی ہے۔ اور خُدا اُس بات کے لیے اُس کو عزت دیتا ہے، اُسے خُدا کے کلام میں شامل کر کے لافانی کرتا ہے۔ میں (آسمان پر) اس سے ملنے کا منتظر ہوں۔

یہ لڑکی نعمان سے جو پیار دکھاتی ہے وہ ”ہیسِڈ“ محبت ہے۔ “Hesed” ایک عبرانی لفظ ہے جو ”سخاوت سے بھری-وفادار-محبت“ کے لیے ہے۔ یہ قربانی کی محبت ہے، نہایت قیمتی محبت ہے۔ یسوع اس قسم کی فیاض-وفادار-محبت کی بہترین مثال ہے۔ جب یسوع زمین پر آیا تو وہ جانتا تھا کہ لوگ اسے مسترد کر دیں گے، اس سے نفرت کریں گے اور اسے مار ڈالیں گے۔ یسوع آپ کی جان بچانے کے لیے اپنی جان دینے کے لیے تیار تھا۔ ہم اُس کی محبت کے مستحق نہیں تھے، لیکن اس کے باوجود یسوع نے ہمیں اپنی محبت دی۔ یسوع کی محبت کہتی ہے، ”مجھے آپ کی مدد کرنے کی زیادہ پرواہ ہے اس قیمت سے جو میں ادا کروں گا۔“ جب آپ اپنے لیے مسیح کی محبت کو سمجھتے اور حاصل کرتے ہیں، تو پھر آپ دوسروں کو فراخدلانہ-وفادار محبت پیش کر سکتے ہیں۔

اس نوجوان لڑکی نے اپنے مالک سے محبت کا اظہار کرنے کے لیے اپنی حیثیت اور تحفُظ کو خطرے میں ڈالا۔ نعمان اس کی مدد یا شفا یابی کا مستحق نہیں تھا۔ لیکن دوستو، یاد رکھیں کہ ہمیں بھی اس وقت مدد ملی جب ہم نااہل تھے۔ پولوس رسول ہمیں رومیوں 5:6-8 میں یاد دلاتا ہے:

6 ”کیونکہ جب ہم کمزور ہی تھے تو عَین وقت پر مسیح بے دِینوں کی خاطِر مؤا۔
7 کسی راست باز کی خاطِر بھی مُشکل سے کوئی اپنی جان دے گا مگر شاید کسی نیک آدمی کے لئِے کوئی اپنی جان تک دے دینے کی جُرأت کرے۔
8 لیکن خُدا اپنی محبّت کی خُوبی ہم پر یُوں ظاہِر کرتا ہے کہ جب ہم گُنہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطِر مؤا۔

خدا صرف ان لوگوں کو بچاتا ہے جو سمجھتے ہیں کہ وہ گنہگار ہیں۔ نعمان کے ٹھیک ہونے سے پہلے، اسے اپنے غرور کا گناہ دیکھنا پڑا۔ صاف ہونے کے لیے نعمان کو ایک ضرورت مند بچے کی طرح خدا باپ کے پاس آنا تھا۔ نعمان کو کسی زمانے میں جس مقام، مال و دولت اور طاقت پر فخر تھا وہ عارضی تھے۔ انہیں برقرار رکھنا اس کی کارکردگی پر منحصر تھا۔ اگر وہ جنگیں جیتنا چھوڑ دیتا ہے، اور اپنے بادشاہ کا اعتماد کھو دیتا ہے، تو وہ اپنی کمائی ہوئی تمام چیزیں کھو سکتا ہے۔ یہ ہمارے لیے بھی سچ ہے۔ وہ تمام زمینی چیزیں جنہیں حاصل کرنے کے لیے ہم محنت کرتے ہیں جلد ہی ختم ہو جائیں گے۔ لیکن سر بلند کیا زیادہ قیمتی اور مستقل ہے جسے چھین نہیں سکتا۔ یہ خدا کے فرزند کا مقام ہے۔

کیا آپ ایک ضرورت مند بچے کے طور پر خدا کے پاس آئے ہیں؟

کیا آپ ایمانداری سے آئے ہیں، یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ آپ کو ایک نجات دہندہ کی ضرورت ہے؟ میں جانتا ہوں کہ آپ اپنی زندگی اس طرح نہیں گزار رہے جس طرح خدا سوچتا ہے کہ آپ کو کرنا چاہیے۔ میں جانتا ہوں کیونکہ ہم میں سے کوئی بھی اس طرح نہیں رہتا جس طرح ہم خود سوچتے ہیں کہ ہمیں کرنا چاہئے! ہم سب اس قسم کے گناہ کے مجرم ہیں جسے ہم نعمان میں دیکھتے ہیں۔ ہم اپنے عہدے، مال اور طاقت کا استعمال اپنے آپ کو آرام دہ بنانے کے لیے کرتے ہیں، اس لیے ہم اپنے حالات کی حقیقت کو نہیں دیکھ پائیں گے۔ ہم سب کو نعمان جیسی مہلک بیماری ہے - یہ تکبر/غرور ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ ایمان کا اُلٹ کیا ہے؟ یہ کفر نہیں ہے۔ ایمان کا اُلٹ خود انحصاری ہے۔ فخر اور خود انحصاری کا گناہ میرے اور آپ کے دل میں بہت گہرا لگا ہوا ہے۔ لیکن جب آپ عاجزی کے ساتھ خُدا باپ سے آپ کو معاف کرنے کے لیے کہتے ہیں، تو وہ کرے گا۔ یسوع نے آپ کو ابدی زندگی دینے کے لیے اپنی جان دے دی۔

شیطان نے یسوع کو بیابان میں مقام، مال اور طاقت سے آزمایا۔ یسوع کو وہی تین چیزیں پیش کی گئیں جن پر نعمان نے اپنی زندگی کا انحصار کیا تھا۔ وہی چیزیں جن پر ہم انحصار کرتے ہیں۔ لیکن وہ جھوٹے بت ہیں۔ جھوٹے دیوتا ایسے وعدے کرتے ہیں جو وہ پورا نہیں کر سکتے۔ جب آپ اسے دیکھتے اور سمجھتے ہیں، اور مسیح کی طرف رجوع کرتے ہیں، نئی زندگی شروع ہوتی ہے۔ اگر آپ کو یقین ہے کہ یسوع آپ کے گناہ کی ملامت اور شرم کو دور کرنے کے لیے موا، تو وہ آپ کو ایک نیا دل دے گا، اور آپ کو اندر اور باہر سے بحال کرے گا۔ نعمان پہلے سے کہیں زیادہ امیر ہو گیا، جب اس نے مال اور طاقت پر بھروسہ کرنا چھوڑ دیا۔ جب خدا اس کا بادشاہ اور باپ بن گیا تو اسے ایک نیا عہدہ ملا۔ کیا آپ کو یہ جان کر سلامتی اور سکون حاصل ہے کہ آپ اس چھوٹی بچی کی طرح اس کے پیارے بچے ہیں؟ آپ اس حیثیت کو کھو نہیں سکتے، کیونکہ یہ خدا کے کام کا نتیجہ ہے نہ کہ آپ کی اپنی کوششوں کا۔ خدا کے سامنے آپ کی حیثیت اس بات پر منحصر نہیں ہے کہ آپ کیا کرتے ہیں بلکہ مسیح نے آپ کے لئے کیا کیا ہے۔ جب آپ اسے سمجھتے ہیں، تو یہ آپ کے رہنے کے انداز کو بدل دیتا ہے۔ آپ میں اطمینان اور ہمت دونوں ہیں۔

اور خدا آپ کو ایسی جگہوں پر رکھے گا جہاں آپ بات کر سکیں گے۔ خدا آپ کو اس طرح استعمال کرسکتا ہے جیسے اس نے ایک چھوٹی لونڈی کو استعمال کیا۔ ہم سب کو دوسروں کو اس امید کے بارے میں بتانا چاہیے جو ہمیں یسوع میں ملی ہے۔ خدا باپ ہر اس شخص کو شفا اور امید پیش کرتا ہے جو ایک چھوٹے بچے کی طرح ایمان کے ساتھ آتا ہے، اور یسوع پر خداوند اور نجات دہندہ کے طور پر بھروسہ کرتا ہے۔

برائے مہربانی میرے ساتھ دعا کریں۔

آسمانی باپ، آج خدا کے کلام کو سمجھنے میں ہماری مدد کرنے کے لیے روح القدس بھیجنے کے لیے تیرا شکر ہو۔ ہم حیران ہوتے ہیں جب ہم سوچتے ہیں کہ تو نعمان جیسے لوگوں کو محفوظ کرنا اور بچانا چاہتا ہے۔ وہ پردیسی اور دشمن تھا لیکن اب وہ تیرا بیٹا اور پیارا فرزند ہے۔ ہم بھی حیران ہیں کہ تو اپنے کام کی تکمیل کے لیے عام لوگوں کو استعمال کر سکتا ہے۔ تو نے اس نوجوان لونڈی کو ایک بڑا کام کرنے کے لیے استعمال کیا۔ ہمیں یہ یاد رکھنے میں مدد کر کہ جب ہم تیری بات کرنے سے ڈرتے ہیں۔ ہمیں دلیری اور ہمدردی دے کہ ہم لوگوں کو شفا یابی اور نجات کے لیے تیری کی طرف اشارہ کریں، کیونکہ ہم کہیں اور نہیں جا سکتے۔ ہم یہ دعا اپنے شافی اور بادشاہ یسوع کے نام میں کرتے ہیں، آمین۔